60221 ـ عورت كا ٹيلی فون پر ماركيٹنگ كرنا

سوال

يہاں مغرب ميں كچھ ايسی غير ملكی كپنياں ہيں جو يورپی كمپنيوں كی مالك ہيں اور يہاں مغرب ميں يہ كمپنياں يورپی كمپنيوں كے گاہكوں كی ٹيلی فون كے ذريعہ خدمت اس طرح كرتی ہيں كہ مغرب ميں موجود كمپنيوں سے يا تو يورپی گاہك ٹيلی فون پر رابطہ كرتے ہيں تا كہ اپنی ضروريات پوری كراسكيں، يا پھر يہ كمپنياں يہاں مغرب كے شہريوں سے رابطہ كر كے يورپی لوگوں كی ضروريات پوری كرتی اور اپنی تيار كردہ اشياء فروخت كرتی ہيں، اور ملازم انہيں فون پر ہی قائل كرنے كی كوشش كرتا ہے، اور يہ كمپنياں مختلف قسم كی اشياء كی ماركيٹنگ كرتی ہيں مثلا موبائل ٹيلی فون، انٹرنيٹ، انشورنس، اور كمپيوٹر ... . الخ
يہ كمپنياں بہت ہی تيزی سی پھيل رہی اور نوجوان لڑكے حتی كہ لڑكياں بھی اس كے دروازے كھٹكا ر ہے ہيں كيونكہ يہ كمپنياں اچھی تنخواہ ديتی ہيں، اور پھر حكومت بھی اس ميں معاونت كر رہی ہے (اس نے ايك مخصوص پروگرام جاری كيا ہے جو دو ماہ جاری رہے گا) يہ علم ميں رہے كہ ان كمپنيوں ميں عورتوں كی بے پردگی كا فتنہ عام ہے، ان كمپنيوں ميں ملازمت كرنا حلال ہے يا حرام ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

نہ تو مرد كے ليے اور نہ ہی عورت كيے ليے مخلوط جگہوں پر كام كرنا جائز ہے، اختلاط كے نتيجہ ميں بہت سارى خرابياں پيدا ہوتی ہيں، اور يہ شيطان كے ليے مسلمان شخص كو فحاشی و عريانی ميں ڈالنے كی سب سے بڑی راہ ہے، اسی ليے شريعت مطہرہ نے مسلمان كے ليے وہ سب راستے بند كر ديے ہيں جو حرام كے مرتكب ہونے كا باعث بنتے ہيں.

اختلاط كی حرمت اور اس كے دلائل ہم سوال نمبر (1200) كے جواب ميں بيان كر چكے ہيں، اور وہاں ہم نے ملازمت كرنے والی عورتوں كے مشاہدات و واقعات بھی بيان كيے ہيں كہ كس طرح ان كے ساتھ زبردستی ہوتی ہے، اور انہيں كس طرح تنگ كيا جاتا ہے، جو اس بات كو يقينی بناتا اور اس كی تاكيد كرتا ہے كہ شريعت مطہرہ نے جو اختلاط كو حرام كيا ہے جو كہ عورت كی عفت و عصمت اور حياء كا محافظ و ضامن ہے، اور يہی چيز مرد كی حفاظت كرتی ہے كہ وہ اپنی نگاہوں كو كسی غير محرم عورت پر نہ ڈالے، اور اس كی جان كی بھی حفاظت كرتا ہے كہ وہ كہيں ذليل ترين اور ہلاكت والے كاموں ميں نہ گر پڑے.

اور عورت کے لیے اپنے جیسی عورتوں میں کام کاج اور ملازمت کرنے میں کوئی مانع نہیں، یا پھر وہ اکیلی ہو اور گاہکوں کے پاس جائے یا ان سے ٹیلی فون پر رابطہ کر کے کمپنی کی تیار کردہ اشیاء ان پر پیش کرے لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ وہ فون پر بات چیت کرتے وقت کلام میں نرمی اور اسلامی آداب کا خیال رکھے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اے نبی کی بیویو تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم پرہیز گاری اختیار کرو تو نرم بات نہ کرو، کیونکہ جس کے دل میں روگ ہے وہ طمع کرنے لگےگا، اور تم قاعدے کے مطابق اچھی بات کرو الاحزاب (32).

آپ سوال نمبر (27304) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں، کیونکہ اس میں ملازمت کے وقت عورتوں کا دوسروں کو مخاطب ہونے کا حکم بیان کیا گیا ہے.

اور سوال نمبر (20140) کے جواب کا مطالعہ کرنا نہ بھولیں کیونکہ اس میں مردوں کے آفس میں عورت کا آفس سیکرٹری کی ملازمت کرنے کا حکم بیا کیا گیا ہے.

واللہ اعلم .